website: www.dailybaakhabar.com ✆ mail:baakhabarquetta42@gmail.com

MEMBER APNS — ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)

جلد 30 | جمعہ 14 اگست 2026ء بمطابق 30 صفر 1448ھ | صفحات 20 | قیمت 20 روپے | شمارہ 222

پاکستان بھر میں شریعت نافذ کر کے اللہ کی شریعت کو اپنا حاکم تسلیم کرو اور دوسرے طریق کی بجائے شریعت کے مطابق آزادی پر چلنا

قومی مفاد کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے

صدر، وزیراعظم

افغانستان کے طالبان حکمران پاکستانی شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں کے خلاف دہشت گرد حملوں میں بھارت کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں؟ خبردار کرتا ہوں کہ پاکستان عوام کے خلاف ہر شہریندہ کارروائیاں بند کریں: شہباز شریف

نمبلے میں مذاکرات کی کوششوں کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان کا کردار ہاکی اسی دھرتی کی ایک اہم مثال ہے، تنازعات چاہے کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، بالآخر تنازعہ مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ایک وفد نے ساحلی پٹی مکران کا دورہ کیا، سکیورٹی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل پر تفصیلی جائزہ لیا گیا

14 اگست پر بزرگوں کی پاکستان کی ترقی و خوشحالی کو طاقت بخشنے کی سستی و نیک تمنائیں

قائداعظم کی دلولہ انگیز قیادت میں بزرگوں نے اپنی ماؤں کے دلارے بیٹوں کے ایک آزاد ریاست کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا

حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا قوم کی ہر ذمہ داری کا احترام کرتا ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے سنہری مواقع فراہم کرنے پر مرکوز ہے: ہم کسی کو پیچھے نہیں چھوڑیں گے: وزیراعظم

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم پاکستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزادی کے 79 ویں یوم آزادی پر قوم کے بزرگوں کی قربانیاں ہماری آزادی کے صحیح رہبر ہیں، پاکستان قوم

تجارت تعلیم دفاع بحری موٹر وے میں تعاون طے پر اتفاق

ٹارگٹ کے وزیر خارجہ کی اہم ملاقاتیں

وزیراعظم نے وارنگی کمیشن کو پاکستان میں تیل اور گیس کی خوراک کے شعبے میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ خاقان اور ملی عمر حوالہ پاکستان میں اہم تجارتی اور سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا

پاکستان بحرالیانوس کی جانب سے ملاقاتیں کیں ان کی کوششوں میں پاکستان کا اہم کردار کی تعریف، تحقیقی منصوبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں دلچسپی کا اظہار کیا اسلام آباد، وفاقی وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے پاکستان کے وزیر خارجہ ٹارگٹ کے وفد کی ملاقات کی۔ وزارت خارجہ کے مطابق ملاقات میں دونوں وزراء نے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا

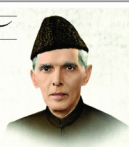

2026 - 1947
آزادی کے 79 سال

آزادی مبارک

"جو قوم متحد ہو کر ملک کی تعمیر میں حصہ لیتی ہے، ترقی پاتی ہے"

پاکستان

تشنہ تکمیل، ناقابل شکست

آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان کے یوم آزادی کی 79 ویں سالگرہ کے موقع پر میں اندرون ملک اور بیرون ملک مقیم تمام پاکستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

14 اگست وہ دن ہے جب ہم ان قربانیوں کو یاد کرتے ہیں جن کے نتیجے میں پاکستان کا قیام ممکن ہوا۔ ہم قائداعظم محمد علی جناح، تحریک پاکستان کے رہنماؤں اور کارکنوں اور ان تمام لوگوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن کے حصول کی جدوجہد میں اپنے گھر، تحفظ اور روزگار تک قربان کر دیے۔

لیکن آزادی صرف ایک جشن کا مہینہ نہیں۔ یہ ایک ذمہ داری بھی ہے جسے ہر نسل نے آگے بڑھانا ہے۔ ہماری ذمہ داری صرف یہ یاد رکھنا نہیں کہ ہماری گزشتہ نسلوں نے کیا حاصل کیا، بلکہ اپنے کام کے ذریعے اس میں مزید اضافہ کرنا بھی ہے۔

معرکہ حق کے واقعات نے ثابت کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، لیکن اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے عزم اور صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ طاقت کا سنجیدہ استعمال ذمہ داری کا متقاضی ہے۔ ہم اپنی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے اہل خانہ کی قربانیوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

پاکستان کا مستقبل واضح ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ تنازعات، خواہ کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، بالآخر بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے ہی حل کیے جانے چاہئیں۔ پاکستان کشیدگی میں بھی، معاشی استحکام کے تحفظ اور تعاون کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

ہمیں اپنی معیشت کو مضبوط بنانا، اپنے نوجوانوں کے لیے زیادہ مواقع پیدا کرنا، تعلیم اور ہنر کو بہتر بنانا، اور شفافیت، معاشی اصلاحات اور سماجی اصلاحات کے ذریعے اداروں کو مضبوط بنانا ہوگا کہ ترقی اور بہبودت کے ثمرات ملک کے ہر حصے اور ہر برادری تک پہنچ سکیں۔

ہم متنوعہ ہوں، کشمیر کے عوام کے ساتھ بھی اپنی یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں اور ان کے حقوق کی جائز جدوجہد کے لیے اپنی حمایت پیش کرتے ہیں۔

اس یوم آزادی پر، میں تمام پاکستانیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جس بھی شعبے میں خدمات انجام دے رہے ہیں، ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے، ہمارے عوام کو امن و خوشحالی عطا کرے، ہمارے ملک کو مضبوط بنائے اور ہمیں ایک بہتر مستقبل کی جانب رہنمائی عطا فرمائے۔

پاکستان زندہ باد!

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم آزادی کے پُرمسرت موقع پر، جس پاکستان کے اندر اور بیرون ملک مقیم اپنے تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ہم سب کے لیے یہ امر باعث فخر و اعزاز ہے کہ آزادی کی جدوجہد کی قیادت ہمارے قوم، قائداعظم محمد علی جناح، مفکر پاکستان، شاعر مشرق، علامہ محمد اقبال اور دیگر ممتاز رہنماؤں نے کی۔ آج بحیثیت قوم، ہم تحریک پاکستان کے رہنماؤں، اکابرین اور کارکنوں، اور اپنے ان بزرگوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے آزاد وطن کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے عزم و حوصلے کی کوششیں کیں۔

ایک آزاد ریاست کا یہ خواب قائداعظم محمد علی جناح کی مدبرانہ اور بصیرت افروز قیادت، ہمارے بزرگوں کی بے پناہ قربانیوں، تحریک پاکستان کے رہنماؤں کے غیر متزلزل عزم اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور بزرگوں کے باعث شرمندہ تعبیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، مشکلات کے باوجود قومی ترقی اور خوشحالی کا سفر ایک روشن مستقبل کی جانب آگے بڑھ رہا ہے۔ بے شمار مشکلات کے باوجود، پاکستانی قوم نے اپنی تعداد، صلاحیتوں اور قابلیت کے ذریعے زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ہمارے باصلاحیت نوجوان، بنر مند افرادی قوت، اعلیٰ تعلیم یافتہ پیشہ ور افراد، صحتمند کسان اور مزدور ہمارے ملک کے روشن مستقبل کے حقیقی ضامن ہیں۔

اس یوم آزادی کے موقع پر، قوم اپنے ان تمام شہداء کو بھی خراج عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے وطن عزیز کے لیے اپنی قیمتی جانیں قربان کیں۔

آئیں، آج کے دن، ہم ایک بار پھر قومی عزم کا اعادہ کریں کہ ترقی و خوشحالی، امن و استحکام، باہمی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے لیے مل کر کام کریں گے۔ آج، میں ایک بار پھر معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ قومی یکجہتی اور اپنے قومی مفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے مل کر تعمیری کردار ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو قوام عالم میں عزت و وقار کی علامت بنائے اور اسے مسلسل کامیابیوں اور ترقی سے مزین ایک شاندار مستقبل عطا فرمائے۔

آمین!

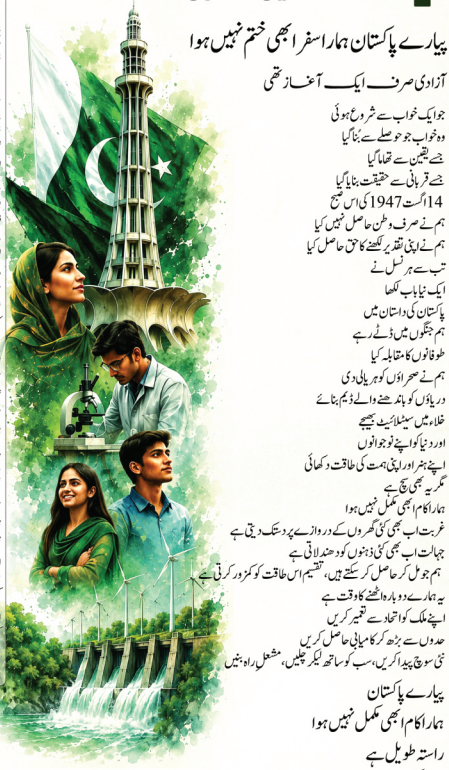

پیارے پاکستان ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا

آزادی صرف ایک آغاز تھی
جو ایک خواب سے شروع ہوئی
وہ خواب جو حوصلے سے بُنا گیا
جسے یقین سے تھاما گیا
جسے قربانی سے حقیقت بنایا گیا
14 اگست 1947 کی اس صبح
ہم نے صرف وطن حاصل نہیں کیا
ہم نے اپنی تقدیر لکھنے کا حق حاصل کیا
تب سے ہر نسل نے
ایک نیا باب لکھا
پاکستان کی داستان میں
ہم جنگوں میں ڈٹے رہے
طوفانوں کا مقابلہ کیا
ہم نے صحراؤں کو ہریالی دی
دریاؤں کو باندھنے والے ڈیم بنائے
خلاء میں سیٹلائیٹ بھیجے
اور دنیا کو اپنے نوجوانوں
اپنے ہنر اور اپنی ہمت کی طاقت دکھائی
مگر یہ بھی سچ ہے
ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا
غربت اب بھی کئی گھروں کے دروازے پر دستک دیتی ہے
جہالت اب بھی کئی ذہنوں کو جنداتی ہے
ہم جو مل کر حاصل کر سکتے ہیں، تقسیم اس طاقت کو کمزور کرتی ہے
یہ ہمارے دوبارہ اٹھنے کا وقت ہے
اپنے ملک کو اتحاد سے تعمیر کریں
حدوں سے بڑھ کر کامیابی حاصل کریں
نئی سوچ پیدا کریں، سب کو ساتھ لیکر چلیں، مشعلِ راہ بنیں

پیارے پاکستان
ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا
راستہ طویل ہے
مگر ہمارا عزم
اس سے بڑھ کر ہے

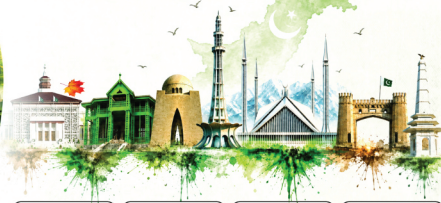

ہمارے لوگ
ہماری سب سے بڑی طاقت، لامحدود صلاحیتوں کے حامل

ہماری ترقی
کلاس رومز سے لیبارٹریز تک ہم مستقبل تخلیق کرتے ہیں

ہماری معیشت
آج کی جدت، ایک مضبوط اور خود مختار پاکستان کیلئے

ہمارا عہد
اتحاد، ایمان اور تنظیم ہمیں پہلے سے کہیں آگے لے جائیں گے

ایک قوم۔ ایک وطن۔ ایک پاکستان

ٹینک ماری کا مقصد امن دیانی کو قوم اور افواج کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے، پولیس چوکی

کوئٹہ (ن ش) ایف سی بلوچستان کے ایک ٹینک نے پولیس چوکی کو نشانہ بنایا، ٹینک کے گولے سے چوکی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ ایف سی بلوچستان کے ترجمان کے مطابق یہ کارروائی ایف سی بلوچستان کے ٹینک نے کی جس کے گولے سے پولیس چوکی تباہ ہو گئی۔ ترجمان ایف سی بلوچستان کے مطابق ٹینک ماری کا مقصد امن دیانی کو قوم اور افواج کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔

روزنامہ باخبر
BAAKHABAR
ایڈیٹر انچیف: ایم اے اکرم خان
چیف ایگزیکٹو ایڈیٹر: سید ریاض الدین شاہ
ایڈیٹر: محمد اکرم خان
ایڈیٹوریل ایڈریس: بلاک 14 گلستان جوہر کراچی
فون: 021-34650765-66
فیکس: 021-34650767
ای میل: daily.baakhabar@gmail.com
ویب سائٹ: www.dailybaakhabar.com

ادارتی صفحہ

روزنامہ "باخبر" کوئٹہ 14 اگست 2026ء

پاکستان کی دوبارہ امن کوششیں اور امریکہ، ایران کی جارحانہ پالیسیاں

ایران نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ساتھ مختصر مگر اہم تصادم کے بعد اپنی سفارتی حکمت عملی میں نمایاں تبدیلی کا اشارہ دیا ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ وہ امریکی صدر ٹرمپ کے مشیر اسٹیو وٹکوف کے ساتھ ہونے والے ٹیلی فونک رابطے کو مثبت سمجھتے ہیں اور اسے خطے میں جاری کشیدگی کو کم کرنے کی ایک ممکنہ کوشش قرار دے رہے ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اس رابطے کو "مثبت" قرار دیا اور کہا کہ تہران اس بات چیت کو سنجیدگی سے دیکھ رہا ہے۔ تاہم ایران کے سرکاری میڈیا نے واضح کیا ہے کہ ایران اپنی بنیادی شرائط پر قائم ہے۔ خاص طور پر آبنائے ہرمز کو بند کرنے کی دھمکی دینے والے ایران کے اعلیٰ عہدیدار محمد باقر قالیباف نے کہا کہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایران کے پاس رہے گا اور یہ اس کے قومی مفاد کا حصہ ہے۔ ایران کا مؤقف ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے اس کے خلاف جارحیت کی ہے اور اب وہ اپنے دفاع کا حق رکھتا ہے۔ ایران کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ اپنی جوہری سرگرمیوں کو پُرامن مقاصد تک محدود رکھے گا اور جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش نہیں کرے گا۔ دوسری طرف امریکی انتظامیہ کا مؤقف ایران کے برعکس ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران کو اپنی جوہری سرگرمیوں کو مکمل طور پر بند کرنا ہوگا اور آبنائے ہرمز کو بغیر کسی رکاوٹ کے کھولنا ہوگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ ایران کو ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھتی ہے جو خطے میں عدم استحکام پیدا کرتا ہے اور اپنے پڑوسی ممالک کو دھمکیاں دیتا ہے۔ اس صورت حال میں پاکستان کا کردار نہایت اہم ہو گیا ہے۔ پاکستان نہ صرف ایران کا پڑوسی ہے بلکہ امریکہ کا قریبی اتحادی بھی ہے اور دونوں کے درمیان رابطے کا ایک اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان کی کوشش ہے کہ وہ ثالث کا کردار ادا کرے اور دونوں فریقوں کو مذاکرات کی میز پر واپس لائے۔ اس کوشش کا مقصد نہ صرف خطے میں امن قائم کرنا ہے بلکہ عالمی تجارت اور توانائی کی سپلائی کو بھی محفوظ بنانا ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا کا سب سے اہم تیل برآمد کرنے والا راستہ ہے اور اگر یہ بند ہو جائے تو پوری دنیا میں تیل کی قیمتیں آسمان کو چھو سکتی ہیں۔ اس لحاظ سے پاکستان کی کوشش نہ صرف ایران اور امریکہ کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے اہم ہے۔ تاہم یہ راستہ آسان نہیں۔ ایران کے اندر سخت گیر عناصر اور امریکہ میں ٹرمپ کے حامی دونوں ہی مذاکرات کے مخالف ہیں۔ ایران کے اندر کئی حلقے یہ سمجھتے ہیں کہ امریکہ کا مقصد ایران کو کمزور کرنا ہے اور وہ کسی بھی رعایت کو کمزوری سمجھ سکتے ہیں۔ اسی طرح امریکہ میں بھی کئی حلقے ایران پر دباؤ برقرار رکھنے کے حق میں ہیں۔ ایسی صورت میں پاکستان کو نہایت محتاط اور متوازن رویہ اختیار کرنا ہوگا تاکہ وہ دونوں فریقوں کے درمیان اعتماد کا پل بن سکے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کو اس وقت کئی چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایک طرف وہ اپنے پڑوسی ایران کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنا چاہتا ہے تاکہ سرحدی سلامتی اور تجارت متاثر نہ ہو، دوسری طرف وہ امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتا کیونکہ امریکہ پاکستان کا اہم تجارتی شریک اور سفارتی حمایت کا بڑا ذریعہ ہے۔ تیسرا چیلنج یہ ہے کہ پاکستان خود اندرونی سیاسی عدم استحکام اور معاشی مشکلات سے دوچار ہے اور ایسے میں وہ بیرونی محاذ پر زیادہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔ اس لیے پاکستان کی حکمت عملی یہ ہونی چاہیے کہ وہ اپنے وسائل کو ضائع کیے بغیر زیادہ سے زیادہ اثر پیدا کرے۔ اس کے لیے پاکستان کو چاہیے کہ وہ صرف ثالث کا کردار ادا کرے اور اپنے مفادات کو پس پشت نہ ڈالے۔ اگر پاکستان یہ توازن برقرار رکھنے میں کامیاب ہو گیا تو یہ نہ صرف خطے میں امن کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک مثبت پیغام ہوگا کہ چھوٹے ممالک بھی بڑی طاقتوں کے درمیان پل کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تاہم یہ راستہ طویل اور صبر آزما ہوگا اور اس میں کسی بڑی کامیابی کی توقع فی الحال قبل از وقت ہوگی۔

ایران کی جارحانہ پالیسیاں

ایران نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ساتھ مختصر مگر اہم تصادم کے بعد اپنی سفارتی حکمت عملی میں نمایاں تبدیلی کا اشارہ دیا ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ وہ امریکی صدر ٹرمپ کے مشیر اسٹیو وٹکوف کے ساتھ ہونے والے ٹیلی فونک رابطے کو مثبت سمجھتے ہیں اور اسے خطے میں جاری کشیدگی کو کم کرنے کی ایک ممکنہ کوشش قرار دے رہے ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اس رابطے کو "مثبت" قرار دیا اور کہا کہ تہران اس بات چیت کو سنجیدگی سے دیکھ رہا ہے۔ تاہم ایران کے سرکاری میڈیا نے واضح کیا ہے کہ ایران اپنی بنیادی شرائط پر قائم ہے۔ خاص طور پر آبنائے ہرمز کو بند کرنے کی دھمکی دینے والے ایران کے اعلیٰ عہدیدار محمد باقر قالیباف نے کہا کہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایران کے پاس رہے گا اور یہ اس کے قومی مفاد کا حصہ ہے۔ ایران کا مؤقف ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے اس کے خلاف جارحیت کی ہے اور اب وہ اپنے دفاع کا حق رکھتا ہے۔ ایران کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ اپنی جوہری سرگرمیوں کو پُرامن مقاصد تک محدود رکھے گا اور جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش نہیں کرے گا۔ دوسری طرف امریکی انتظامیہ کا مؤقف ایران کے برعکس ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران کو اپنی جوہری سرگرمیوں کو مکمل طور پر بند کرنا ہوگا اور آبنائے ہرمز کو بغیر کسی رکاوٹ کے کھولنا ہوگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ ایران کو ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھتی ہے جو خطے میں عدم استحکام پیدا کرتا ہے اور اپنے پڑوسی ممالک کو دھمکیاں دیتا ہے۔ اس صورت حال میں پاکستان کا کردار نہایت اہم ہو گیا ہے۔ پاکستان نہ صرف ایران کا پڑوسی ہے بلکہ امریکہ کا قریبی اتحادی بھی ہے اور دونوں کے درمیان رابطے کا ایک اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان کی کوشش ہے کہ وہ ثالث کا کردار ادا کرے اور دونوں فریقوں کو مذاکرات کی میز پر واپس لائے۔ اس کوشش کا مقصد نہ صرف خطے میں امن قائم کرنا ہے بلکہ عالمی تجارت اور توانائی کی سپلائی کو بھی محفوظ بنانا ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا کا سب سے اہم تیل برآمد کرنے والا راستہ ہے اور اگر یہ بند ہو جائے تو پوری دنیا میں تیل کی قیمتیں آسمان کو چھو سکتی ہیں۔ اس لحاظ سے پاکستان کی کوشش نہ صرف ایران اور امریکہ کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے اہم ہے۔ تاہم یہ راستہ آسان نہیں۔ ایران کے اندر سخت گیر عناصر اور امریکہ میں ٹرمپ کے حامی دونوں ہی مذاکرات کے مخالف ہیں۔ ایران کے اندر کئی حلقے یہ سمجھتے ہیں کہ امریکہ کا مقصد ایران کو کمزور کرنا ہے اور وہ کسی بھی رعایت کو کمزوری سمجھ سکتے ہیں۔ اسی طرح امریکہ میں بھی کئی حلقے ایران پر دباؤ برقرار رکھنے کے حق میں ہیں۔ ایسی صورت میں پاکستان کو نہایت محتاط اور متوازن رویہ اختیار کرنا ہوگا تاکہ وہ دونوں فریقوں کے درمیان اعتماد کا پل بن سکے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کو اس وقت کئی چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایک طرف وہ اپنے پڑوسی ایران کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنا چاہتا ہے تاکہ سرحدی سلامتی اور تجارت متاثر نہ ہو، دوسری طرف وہ امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتا کیونکہ امریکہ پاکستان کا اہم تجارتی شریک اور سفارتی حمایت کا بڑا ذریعہ ہے۔ تیسرا چیلنج یہ ہے کہ پاکستان خود اندرونی سیاسی عدم استحکام اور معاشی مشکلات سے دوچار ہے اور ایسے میں وہ بیرونی محاذ پر زیادہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔ اس لیے پاکستان کی حکمت عملی یہ ہونی چاہیے کہ وہ اپنے وسائل کو ضائع کیے بغیر زیادہ سے زیادہ اثر پیدا کرے۔ اس کے لیے پاکستان کو چاہیے کہ وہ صرف ثالث کا کردار ادا کرے اور اپنے مفادات کو پس پشت نہ ڈالے۔ اگر پاکستان یہ توازن برقرار رکھنے میں کامیاب ہو گیا تو یہ نہ صرف خطے میں امن کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک مثبت پیغام ہوگا کہ چھوٹے ممالک بھی بڑی طاقتوں کے درمیان پل کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تاہم یہ راستہ طویل اور صبر آزما ہوگا اور اس میں کسی بڑی کامیابی کی توقع فی الحال قبل از وقت ہوگی۔

ملک کا آزادی اللہ کی نعمت ہے

تحریر: عبدالقادر عباسی

سندھ کے مسلمانوں سمیت پورے برصغیر کے مسلمان صدیوں سے غلامی کی زندگی گزار رہے تھے۔ ہندو اکثریت کے غلبے کے باعث مسلمان اپنی مذہبی، ثقافتی اور سیاسی شناخت کھو رہے تھے۔ مساجد ویران ہو رہی تھیں، اذان پر پابندیاں لگائی جا رہی تھیں اور مسلمان اپنے ہی ملک میں اجنبی بن کر رہ گئے تھے۔ ایسے میں قائداعظم محمد علی جناح نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا تاکہ وہ آزاد فضا میں سانس لے سکیں، اپنے مذہب پر عمل کر سکیں اور اپنی نسلوں کو آزاد ماحول دے سکیں۔ سندھ کے مسلمانوں نے قائداعظم کی قیادت پر مکمل اعتماد کیا اور مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جدوجہد کی۔ سندھ کے مسلمانوں نے قیام پاکستان کی تحریک میں بھرپور حصہ لیا

BAAKHABAR
مختصر اشتہارات
CLASSIFIED

تلاش گمشدہ

ہوں 0300-4207 کا کوئی شخص ملا ہو تو ہمارے ساتھ رابطہ کرے۔

جعفر خان مندوخیل

گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے حشی آزادی پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں پوری قوم کو اس کی اقدام کو یاد کیں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ آزادی درحقیقت انسانی زندگی کا اصل جوہر ہے جو ہر فرد اور قوموں کو خودمختاری کے ساتھ زندگی گزارنے، آزادانہ فیصلے کرنے اور اپنی تقدیر تخلیق کرنے کا حق عطا کرتی ہے۔ بریشر بلوچ، دیگر کی تاریخ 14 اگست 1947 ایک درخشاں اور یادگار دن ہے، جب پاکستان ایک آزاد اور خودمختار مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ ہمیشہ کے مسلمانوں نے بے شمار قربانیاں دیکر قائداعظم کی قیادت، بزرگ اتحاد کے بعات حاصل کی۔ آج کی نسل میں تحریک پاکستان کے ان تمام اصلاح، قائدین اور رہنماؤں کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بھی موقع ہے کہ جنہوں نے اپنی جانوں اور مال کی قربانی دیکر ہمارے لیے آزاد وطن حاصل کیا۔ اس محسن ہماری نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ آزادی کی قدر، حفاظت کریں اور پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے مخلصانہ قومی جذبے اور حب الوطنی کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ پاکستان نے اپنے قیام سے لے کر آج تک کیلئے طویل اور پرجوش راستہ طے کیا ہے جو ہم سب اپنی محنت، بینظیر کارکردگی کا ساتھ ہے جو قوتی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنی ہے۔ موجودہ حالات میں اس امر کی متقاضی ہے کہ پوری قوم ایک مرتبہ پھر تحریک پاکستان کے جذبے کو زندہ کرے اور قومی اتحاد، یکجہتی، برداشت اور باہمی اخلاق، تعاون کو فروغ دے تاکہ ہم سب ملکر کی تعمیر و ترقی کی منزل پا سکیں۔ یہی ایک اچھے مضبوط خوشحال، پرامن اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعبیر کیلئے اجتماعی کوششیں آپس میں کی جائیں، جرنیل کو سرداری، صلاح، انصاف، تعلیم، روزگار اور بامقصد زندگی تعمیر ہو۔ اس مقصد کے حصول کیلئے معاشی استحکام، سماجی انصاف، سیاسی آہم آئینی، قانون کی حکمرانی اور اداروں کے استحکام، یکجہتی بنانا بنیادی کام ضرورت ہے۔ پاکستان کی تعمیر کیلئے اجتماعی جب الوطنی کو اپنا شعار بنانے تو ترقی، کامیابی، پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ آج ہم عہد کریں کہ ہم پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور ترقی کی حفاظت کریں گے اور پاکستان کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنے حصے کا کردار ادا کریں گے۔

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان

14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے عظیم مقصد یعنی بنا کی قیادت میں ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے پیش کیں۔ یہ دن ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کریں گے۔ بلوچستان کے عوام پر سال کی طرح اس سال بھی گہرا بوجھ ہونے کے باوجود آزادی منا رہا ہے۔ صوبے پر بھرپور محنت نہ ہونے والی تقریبات میں عوام کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح اظہار ہے کہ اہل بلوچستان پاکستان سے اپنی محبت اور وابستگی کو دل و جان سے عظیم رکھتے ہیں۔ آج کے دن میں وطن عزیز کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ شہداء کے اہل خانہ کو یقین دلاتا ہوں کہ بلوچستان کا چپہ چپہ ان کے پیاروں کی بے مثال قربانی اور مقدس خون کو قدر اور احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ہم ان عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے نام پر خصوصی پیغام ہے کہ ہمارا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، معدنی ذہانت اور ہنر میں مضبوط ہونے پر ہے۔ میں بلوچستان کے نوجوانوں کو یہ پیغام دیتا ہوں کہ وہ اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق اور تعمیر ملک و قوم پر مرکوز کریں۔ یہ وقت صرف کریں۔ ہم نے نوجوانوں کے لیے بہتر پیشہ ورانہ تعلیمی مواقع، روزگار، جدید ہنر، تعلیم کے فروغ اور سیاحت متعدد اقدامات اور منصوبے شروع کیے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ نوجوان کو جب مواقع دیے جاتے ہیں تو وہ قوم کو بدل سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کے لیے بلوچستان کے عوام کو ایک لاجواب پیغام ہے۔ وزیراعلیٰ کے لیے بلوچستان کے عوام کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پاکستان کی ترقی اور اس کی دائمی حیثیت کو کوئی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان عالمی دفاعی معاہدے پر میں عسکری وزیراعظم، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پاکستان کی دفاعی صلاحیت، معاشی اور دفاعی مفاہمت اضافے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو اہل بلوچستان قدر اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان ترقی کر رہا ہے، دنیا میں اپنا مقام مضبوط کر رہا ہے اور ہر گزرتا دن خوشی سے باغ باغ ہوتا ہے۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو امن، سلامتی کا گہوارہ بنائے۔ میں وطن عزیز کو ہمیشہ قائم اور محفوظ کرے اور ترقی و خوشحالی کی نئی بلندیوں سے ہمکنار فرمائے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

تکلیل قادر خان

چیف سیکرٹری بلوچستان

یوم آزادی پاکستان ہمارے قومی سفر کا ایک عظیم اور تجدید عہد کا دن ہے۔ جو ہمیں آزادی کی قدر، قربانیوں کے ساتھ اتحاد اپنی قومی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ 14 اگست ہمیں اس اتحاد، خودمختاری اور ترقی کے اُس راستے کی یاد دلاتا ہے جس کی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت، علامہ اقبال کے تصور اور ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیاں پر رکھی گئی۔

بلوچستان پاکستان کا اہم اور باقدر حصہ ہے۔ صوبائی حکومت عوامی فلاح، بہبود، امن، استحکام، تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور سماجی مواقع کے ذریعے قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔

میں خصوصاً نوجوان نسل سے کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہے۔ تعلیم، ہنر، محنت، قانون کی پاسداری اور مثبت سوچ کو اپنا کر نوجوان نہ صرف اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم قائداعظم کے اصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنائیں گے اور پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں خلوص نیت سے ادا کریں گے۔

پاکستان تو ہم نے بیشمار مشکل حالات کا مرحلے، اتحاد اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ جیسے یقین ہے کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے ہم موجودہ چیلنجز پر قابو پاتے ہوئے پاکستان کو مزید مضبوط، مستحکم اور خوشحال ملک بنانے میں کامیاب ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور ہمیں وطن عزیز کی خدمت کا موقع اور توفیق دے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

گزشتہ 365 دن: بلوچستان میں عوامی خدمت اور ترقی کا نیا سفر

رپورٹ: منظور احمد مگسی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں گزشتہ 365 دن صوبے میں عوامی فلاح، ترقیاتی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید طرز حکمرانی کے حوالے سے اہم اقدامات سے عبارت رہے۔ حکومت نے بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور نوجوانوں کے لیے روزگار اور ہنر کے مواقع، تعلیم و صحت کی بہتری، خواتین کی سلامتی و سماجی شمولیت، زراعت و آبپاشی کے فروغ، قانونی، معدنیات، صنعت و مواصلات، شہری سہولیات اور ڈیجیٹل گورننس سمیت مختلف شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ تعلیم کے میدان میں بنوہار طلبہ کے لیے اسکالرشپس، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں تک رسائی کو فروغ دیا گیا، جبکہ آسٹریلوپاکستان پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے طلبہ کے لیے عالمی معیار کی اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی گئی۔ صحت کے شعبے میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ، مستحق مریضوں کے علاج میں معاونت، ہسپتالوں کی بہتری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ صحت کے نظام کو ڈیجیٹل بنانے پر بھی توجہ دی گئی۔ نوجوانوں کو صوبے کا فعال افرادی قوت ہوتے ہوئے تربیت، ڈیجیٹل مہارتوں، فری لانسنگ، کاروباری صلاحیتوں اور بیرون ملک روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات کیے گئے تاکہ نوجوانوں کو ہنر اور روزگار کے قابل بنایا جا سکے۔ حکومت نے ڈیجیٹل بلوچستان کے تصور کو بھی عملی شکل دینے کی کوشش کی، جس کے تحت سرکاری امور میں ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل گورننس، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی، جبٹ سازی کی ڈیجیٹل ریکارڈ اور شماریاتی معلومات تک عوام کی رسائی کے لیے جدید نظام متعارف کرائے گئے۔ اس طرح حکومت کے ترقیاتی منصوبوں، پالیسیوں اور دیگر اقدامات کو ڈیجیٹل میڈیا پر اجاگر کرنے کیلئے باقاعدہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی گئی۔ زراعت اور آبپاشی کے شعبے میں پانی کے بہتر استعمال، ڈیموں، آبپاشی کے منصوبوں، زرعی پیداوار اور ایسوسی ایشن کے فروغ، توجہ دی گئی، جبکہ توانائی کے شعبے میں شمسی توانائی اور قابل تجدید ذرائع کو فروغ دینے کے اقدامات کیے گئے تاکہ دور دراز علاقوں میں بھی بجلی کی ضرورت پوری کی جا سکیں۔ بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا ذریعہ بنانے کے لیے معدنیات، صنعت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں نئے انکشافات تلاش کیے گئے، جبکہ گوادر اور ساحلی بلوچستان کو معاشی سرگرمیوں، تجارت اور سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر ترقی دینے پر بھی توجہ دی گئی۔ شہری سہولیات میں بہتری کے لیے کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے گئے، جن میں گرین بس سروس اور خواتین کے لیے پنک بس سروس جیسے منصوبے شامل ہیں۔ خواتین کے لیے تحفظ، سزائی سہولیات، تعلیم، ہنر، کاروبار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بڑھانے کی کوشش بھی نمایاں تربیتات میں شامل رہی۔ اس طرح صوبے کے مختلف اضلاع میں سڑکوں، پلوں، پانی کی فراہمی، شہری انفراسٹرکچر اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق منصوبوں پر کام آگے بڑھایا گیا تاکہ دور دراز علاقوں کو بہتر مواصلاتی رابطوں سے منسلک کیا جا سکے۔ سماجی بہبود کے شعبے میں مستحق افراد، مریضوں، خواتین اور بچوں کے لیے معاونت اور سماجی تحفظ کے اقدامات کو بھی اہمیت دی گئی۔ مجموعی طور پر گزشتہ 365 دنوں میں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کی پالیسی کا مرکز انسانی ترقی، عوامی خدمات، نوجوانوں کا مستقبل، معاشی سرگرمیوں کا فروغ اور جدید طرز حکمرانی رہا۔ بلوچستان کے مسائل طویل عرصے سے چلے آ رہے ہیں اور صوبے کا مستقبل خطرناک تیز قیاتی منصوبوں کی تکمیل میں ایک بڑا امتحان ہے، ہم نے گزشتہ ایک سال کے دوران تعلیم، صحت، روزگار، ڈیجیٹل گورننس، انفراسٹرکچر، زراعت، توانائی، معدنیات، خواتین اور نوجوانوں سے متعلق اقدامات سے صوبے کی ترقی کے لیے ایک وسیع سمت متعین کی ہے۔ آنے والے دنوں میں ان منصوبوں کی پروقت تکمیل، شفافیت، میرٹ اور ان کے ثمرات کی بلوچستان کے عام شہری تک رسائی اس کی اصل کامیابی کا پیمانہ ہوگی۔

بقیہ 01

ایک 50 کلوواٹ پر مشتمل گرڈ کی ہر کیمرہ کیمرہ کی قیمت 15 لاکھ روپے ہے 15 کیمرے 15 لاکھ روپے کی قیمت سے 11 کیمرے 15 لاکھ روپے کی قیمت س

ایک قیمتی زندگی ہمت کو ہار کر کسی کی نوکری میں پھینک دیا گیا ہے، ہیلی کوپٹر حادثہ

غیر جمہوری اور غیر آئینی رویے کے خلاف قومی محاذ عدالت کی کارروائی کے لیے رجوع کیا، کیلئن شہلوں ایمن بوری

کوئٹہ (این این ایس) قومی محاذ عدالت کی کارروائی کے لیے رجوع کیا، کیلئن شہلوں ایمن بوری نے کہا کہ ہمارے کیس کی کارروائی کے لیے رجوع کیا ہے، ہم نے ایک غیر جمہوری اور غیر آئینی رویے کے خلاف قومی محاذ عدالت کی کارروائی کے لیے رجوع کیا ہے، ہمارا مقدمہ اس سرمیے کے ساتھ ہے کہ ایک قیمتی زندگی کو ہار کر کسی کی نوکری میں پھینک دیا گیا ہے۔

بلوچستان میں مشعون نوٹسی مقابلہ، گوادر کی طالبہ نے دوسری پوزیشن حاصل کرلی

بلوچستان میں مشعون نوٹسی مقابلہ، گوادر کی طالبہ نے دوسری پوزیشن حاصل کرلی گوادر (این این ایس) گوادر کی طالبہ مشعون نوٹسی مقابلہ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر گوادر کے ڈپٹی کمشنر کی جانب سے تعریف کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر گوادر نے طالبہ کے اس کارنامے پر اظہار تعریف کیا ہے۔ طالبہ کے والد کی جانب سے ڈپٹی کمشنر گوادر کا شکریہ ادا کیا گیا۔

بلوچستان پاکستان کا اہم اور باوقار حصہ ہے، چیف سیکرٹری

پاکستانی قوم نے بیشمار مشکل حالات کا حوصلے، ارادہ اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے

کوئٹہ (ٹی این ایس) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل اکرم نے کہا کہ پاکستان کا اہم اور باوقار حصہ ہے، پاکستانی قوم نے بیشمار مشکل حالات کا حوصلے، ارادہ اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ کوئٹہ کینٹ کا جشن آزادی کے موقع پر پاکستان ایم آئی ایچ کے زیر اہتمام ہوا۔ تقریب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ڈاکٹر ہارون شاہ، ڈی جی ایم آئی ایچ کوئٹہ کینٹ میجر جنرل ...